146988-لڑكی كے ليے آنے والے رشتہ كو نيند ميں پيشاب كرنے كے متعلق بتانا ضروری ہے يا نہيں؟

سوال

میری بہن کو ایک مشکل درپیش ہے کہ وہ بچپن سے ہی نیند کی حالت میں پیشاب کر دیتی ہے، بہر حال میری بہن بڑی ہو گئی اور اب وہ بیس برس کی عمر کو پہنچ چکی ہے، ہم سب جانتے ہیں کہ اسے نیند میں پیشاب کرنے کی بیماری ہے.
اس لیے ہم کسی لیڈی ڈاکٹر یا ڈاکٹر کو تلاش کر رہے ہے جو اس مشکل کو حل کرے، ایک دن ہمارے پڑوسی کے بیٹے نے مجھ بات کی کہ وہ میری بہن سے شادی کرنا چاہتا ہے، میں اس وقت سے تنگی اور پریشانی کی حالت میں ہوں الحمد للہ علی کل حال میں نے اس سے کچھ مہلت طلب کی.

لیکن میں اپنی والدہ کو کیا کہوں جو کہ شوگر اور بلڈ پریشر کی مریضہ ہیں، اور والد بھی بوڑھے ہیں انہیں کیا کہوں حقیقت میں ہمیں کچھ اور بھی مشکلات کا سامنا ہے، میری نفسیاتی حالت بھی پہلے سے بری ہو چکی ہے.
بہر حال میں اپنے پڑوسی سے ملا لیکن مجھے کچھ سجھائی نہیں دے رہا کہ میں اسے کیا جواب دوں، لہذا میں نے اسے کہا کہ ان دنوں یہ موضوع پورا نہیں ہو سکتا، تو وہ کہنے لگا: اگر گھر والے نہیں مانتے تو مجھے بتا دو، تو میں نے اسے جواب دیا نہیں یہ بات نہیں، لیکن ہمیں کچھ حالات درپیش ہیں.

پھر میں نے اسے بتایا کہ میری بہن کو صحت کے متعلق ایک مشکل درپیش ہے، تو اس نے مجھے اس مشکل کی نوعیت کے متعلق پوچھا لیکن میں اس کے سامنے اس معاملہ کی وضاحت نہ کر سکتا، اور اس دن سے آج تک میں یہ کلمات کہنے پر نادم ہوں، اور اس کے باعث مجھے نیند بھی صحیح طور پر نہیں آتی.

اس کے بعد مجھے ایک ڈاکٹر کے متعلق علم ہوا جو اسکا تجربہ رکھتا ہے، اور الحمد للہ ہم نے علاج شروع کرایا، اب کچھ بہتری ہے، وہ روزانہ نیند میں پیشاب کرتی ہے، لیکن اب علاج معالجہ کے بعد کبھی کبھار ایسا ہوتا ہے، اور وہ بھی جب رات کو وہ جب کچھ پی کر سوئے تو ایسا ہوتا ہے.

اب جبکہ ہمارے پڑوسی کو یہ رشتہ طلب کیے ہوئے کچھ عرصہ ہوا ہے کیا میں اس کے پاس جا کر اس معاملہ کی وضاحت کر دوں یا کہ اس سلسلہ میں بات کرنی جائز نہیں، یہ علم میں رہے کہ یہ نوجوان با اخلاق ہے، باقی معاملہ تو اللہ خوب جانتا ہے جناب مولانا صاحب اللہ آپ کو برکت سے نوازے آپ مجھے کیا نصیحت کرتے ہیں؟

پسندیدہ جواب

ہر وہ بیماری یا وہ عیب جو ازدواجی زندگی پر اثر انداز ہو یا پھر خاوند اور بیوی میں سے کسی ایک میں نفرت پیدا کرنے کا باعث بنتا ہو اس کا بیان کرنا ضروری ہے، اور اسے چھپانا حرام ہے.

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اور قیاس یہ ہے کہ: ہر وہ عیب جو خاوند یا بیوی کو ایک دوسرے سے متنفر کرنے کا باعث ہو، اور اس سے نکاح کا مقصد محبت و پیار اور مودت حاصل نہ ہو تو اس سے اختیار واجب ہو جاتا ہے" انتہی

دیکھیں : زادالمعاد (166/5).

لہذا غیر ارادی طور پر پیشاب کرنا ان عیوب میں شامل ہوتا ہے اس لیے منگیتر کو اس عیب کے بارہ میں بتانا ضروری ہے لیکن اگر آپ کی بہن کو شفایابی حاصل ہوگئی ہے ، یا پھر یہ بیماری عنقریب زائل ہوجائیگی ، تو پھر آپ کا اپنی بہن کے منگیتر کو اس کے بارہ میں بتانا ضروری نہیں.

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

ایک شخص نے ایک عورت سے منگنی کی ، اور اس عورت کے متعلق معروف ہے کہ اس میں جسمانی عیب پایا جاتا ہے ، لیکن یہ عیب واضح نہیں بلکہ مخفی ہے ، اور پھر اس عیب سے شفایابی کی امید ہے ، مثلا برص وغیرہ کی بیماری ، تو کیا اس کے بارہ میں منگیتر کو بتانا ضروری ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

جب کوئی شخص کسی عورت سے منگنی کرتا ہے اور اس عورت میں کوئی پوشیدہ عیب ، جسے کچھ لوگ جانتے ہوں اگر تو منگنی کرنے والا شخص اس کے بارہ میں دریافت کرے تو اس کا بیان کرنا واجب ہے ، اور یہ واضح ہے.

لیکن اگر وہ دریافت نہیں کرتا تو پھر بھی اسے بتایا جائیگا کیونکہ یہ نصیحت کے باب میں شامل ہوگا ، اور خاص کر جب وہ عیب ختم نہ ہونے والا ہو ، لیکن اگر وہ عیب زائل ہونے کی امید ہو تو پھر یہ بہت ہی ہلکا اور آسان ہے.

لیکن کچھ اشیاء ایسی ہوتی ہیں جو آہستہ آہستہ زائل ہوتی ہیں مثلا برص کی بیماری اگر اس کے بارہ یہ صحیح ہو کہ یہ زائل ہوجاتی ہے لیکن مجھے تو ابھی تک یہ علم نہیں کہ برص کی بیماری ختم اور زائل ہوجاتی ہے ، اس لیے جو جلد زائل ہوجائے اس میں اور جو دیر سے زائل ہو اس میں فرق کرنا چاہیے " انتہی

دیکھیں : لقاءات الباب المفتوح (5) سوال نمبر (22).

واللہ اعلم.